دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331 برائے رابطہ
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

فتویٰ نمبر 31798

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک مسلمان کیلئے بینک کی نوکری کا کیا حکم ہے؟ ۲- کسی مسلم وکیل کا بینک کا کیس لڑنا یا کسی ایسے شخص کا کیس لڑنا جسکا سودی کاروبار ہو اور وہ غیر مسلم ہو۔ اس طرح کے کیس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ گنجائش ہے یا نہیں۔ ۳- مسلم وکیل کا ایسے شخص کا کیس لڑنا جسکا سودی کاروبار ہو اور وہ مسلمان ہو۔ بالتفصیل مع حوالہ جات جواب ارسال فرمائیں

المستفتی: محمد افضال

الجواب حامداً ومصلیاً

بینک کی ایسی نوکری یا وکالت جس میں سودی معاملات میں تعاون ہو یا سود کا ذریعہ ہو جائز نہیں ہے۔ حرام ہے کیونکہ گناہ پر تعاون خواہ کسی کا ہو یا غیر مسلم کا۔

وفی سورۃ المائدۃ ج ۲

وتعاونوا علی البر والتقوی، ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان واتقوا اللہ ان اللہ شدید العقاب

وفی المشکوۃ المصابیح ج ۱ ص ۲۴۴

عن جابر رضی اللہ عنہ قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاہدیہ وقال ہم سواء (رواہ مسلم)

وفی الصفحۃ ۲۴۶

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الربوا سبعون جزءا ایسرہا ان ینکح الرجل امہ۔

وفی الھدایۃ ج ۳ ص ۱۸۵

کل عقد جاز ان یعقدہ الانسان بنفسہ جاز ان یوکل بہ۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ
محمد موسیٰ عیسوی
از دار الافتاء دار العلوم کبیروالا
۶-۵-۱۴۴۲ھ

الجواب صواب
[illegible]
دار الافتاء ... کبیروالا
۶/۵/۱۴۴۲ھ